نمازی کے سامنے گیس یا بجلی کا ہیٹر ہونا

سوال: موسم سرما میں مساجد کے اندر نمازی کے سامنے والی دیوار میں پیوست یا سجدہ کی جگہ فرش پر سوئی گیس یا بجلی کے ہیٹر رکھے ہوتے ہیں، اس صورت میں نماز کی ادائیگی کا کیا حکم ہے، مکروہ ہے یا نہیں؟

سائل: شکیل احمد، جامعہ عربیہ چنیوٹ

الجواب باسم القادر الوهّاب

صورت مسئولہ میں نماز بغیر کراہت کے درست ہے اس لیے کہ کراہت کی علت (وجہ) مجوسیوں (آگ پرستوں) کی عبادت سے مشابہت ہے جبکہ یہ وجہ بجلی یا گیس کے ہیٹر میں ثابت نہیں کیونکہ قومِ مجوس ایسی آگ کی پوجا کرتی تھی جو انگاروں والی ہو اور اس صفت سے مذکورہ بالا ہیٹر خالی ہیں اس لیے نماز بلا کراہت صحیح ہے۔

و الدليل على ما قلناهُ ما هو فى القنية: و لا يكره الصلوٰة مستقبل السراج المتقد (خج) الصحيح انه لا يكره ان يصلى و بين يديه شمع او سراج لانه لم يعبدهما احدٌ و المجوس يعبدون الجمر لا النار الموقدة۔

(ص١٤٩، كتاب الكراهية و الاستحسان ...... و كيفيات الصلوٰة و احوال المصلى)

اگر قبلہ کی دیوار کے بجائے دائیں، بائیں، یا پیچھے کی دیوار پر ہیٹر لگا لیے جائیں تو زیادہ بہتر ہے کیونکہ نمازی کے سامنے کسی بھی ایسی چیز کا ہونا جو نماز سے توجہ ہٹانے کا سبب بنے بہتر نہیں ہے اگر سامنے بھی لگے ہوئے ہیں تو جھگڑا نہ کرنا چاہیے کیونکہ اس میں بھی کراہت نہیں۔ فقط والله اعلم بالحق المبين

حرّرهٗ الراجى عفو ربه القوى المدعو محمد اعظم ہاشمی غفرلهٗ الغنى

دارالافتاء جامعہ حقانیہ ساہیوال سرگودھا

۱۱رذیقعدہ ۱۴۱۹ھ

دارالافتاء جامعہ حقانیہ ساہیوال سرگودھا

(جاری ہے......)

......تصدیقات......

(۱) فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی سیّد عبدالشکور ترمذی نوراللہ مرقدہٗ

(دارالافتاء جامعہ حقانیہ ساہیوال ضلع سرگودھا)

الجواب صحیح

سیّد عبدالشکور ترمذی عفی عنہٗ

(۲) محقق العصر حضرت مولانا مفتی سیّد عبدالقدوس ترمذی صاحب مدظلہم

(دارالافتاء جامعہ حقانیہ ساہیوال ضلع سرگودھا)

الجواب بهذ التفصيل صحيح و النزاع بعد ذالك قبيح

احقر عبدالقدوس ترمذی غفرلہٗ

۱۱/۱۱/۱۹ھ

(۳) شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم

(دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی)

الجواب صحیح

احقر محمد تقی عثمانی عفی عنہٗ

۲۳/۱۱/۱۴۱۹ھ

(۴) حضرت مولانا غلام مصطفیٰ صاحب

(دارالافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور)

الجواب صحیح

غلام مصطفیٰ غفرلہٗ

دارالافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۲۳/۱۱/۱۴۱۹ھ